السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک حدیث کافی مرتبہ پڑی ہے کہ قبر زمین کی برابر ہونی چاہیئے جبکہ ہمارے پورے ملک میں تمام قبریں زمین کے اوپر بنی ہوئی ہیں۔ اس سلسلے میں میری رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے علم میں کوئی ایسی حدیث نہیں جس میں یہ حکم ہوا کہ قبر زمین کے برابر ہونی چاہیئے۔ شاید آپ کی مراد صحیح مسلم کی وہ حدیث ہو جس میں ابوالیہاج اسدی بیان فرماتے ہیں کہ مجھے علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمیں اس کام پر نہ بھیجوں جس پر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا وہ یہ ہے کہ جو تصویر دیکھو، اسے مٹا دو اور جو اونچی قبر دیکھو اسے برابر کر دو'' مگر اس کا مطلب یہ ہے کہ اونچی قبر کو دوسری قبروں کے برابر کر دو۔ یہ نہیں کہ زمین کے برابر کر دو کیونکہ اگر قبر زمین کے برابر بنائی جائے تو ظاہر ہے قبر کا نشان باقی ہی نہیں رہے گا۔ پھر قبروں کی زیارت جس کی تلقین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے، کیسے کی جائے گی؟ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر زمین سے تقریباً ایک بالش انوچی بنائی گئی ہے۔ چنانچہ صحیح ابن حبان میں ہے: جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلیئے لحد (جو ایک طرف بنائی گئی ہے) بنائی گئی اس پر کچھ کچھی اینٹیں نصب کی گئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مزین سے تقریباً ایک بالش بلند کی گئی۔ (حدیث ۲۱۶۰)

اس لئے مسنون طریقہ یہ ہے کہ قبر سے نکلنے والی ہی مٹی اوپر ڈالی جائے۔

اس کو ہان نما بنائی جائے اور مزید مٹی لا کر اسے اونچا نہ کیا جائے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ